



## داعشی کمانڈر حافظ سعید خان کون تھا؟



الحمد لله والصلوة والسلام على رسول الله الكريم اما  
بعد !

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: **سَدِّخْرِجُ أُنَاسٍ مِّنْ أُمَّتِي مِّنْ قِبَلِ  
الْمَشْرِقِ يَفْرءُونَ الْقُرْآنَ لَا**

يُجَبَّأُو زُرُّ تَرَاقِيهِ هُمْ ، كَلِمًا مَّا خَرَجَ  
 مِنْهُمْ قَرْنٌ قَطِيعَ كَلِمًا مَّا خَرَجَ  
 مِنْهُمْ قَرْنٌ قَطِيعَ حَتَّى عَيْدِهَا  
 زِيَادَةَ عَلَيَّ عَشْرَةَ مَرَّاتٍ ، كَلِمًا  
 خَرَجَ مِنْهُمْ قَرْنٌ قَطِيعَ حَتَّى يَخْرُجَ  
 الدَّجَالُ فِي بَقِيَّتِهِمْ

[مسند أحمد بن حنبل، 2 : 198، رقم : 6871، 8]

''میری امت میں مشرق کی جانب سے کچھ ایسے لوگ نکلیں گے جو قرآن پڑھتے ہو گے لیکن وہ ان کے حلق سے نیچے نہیں اترے گا اور ان میں سے جو بھی شیطانی گروہوں سے نکلا گا وہ (حکام کی جانب سے) ختم کر دیا جائے گا ان میں سے جو بھی شیطانی گروہوں سے نکلا گا (حکام) ان کا خاتمہ کر دیں گے یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نہ یوں سے دفعہ سے بھی زیادہ بار دہرایا اور فرمایا:

''ان میں سے جو بھی شیطانی گروہوں سے بھی نکلا گا اس کا خاتمہ کر دیا جائے گا یہاں تک کہ ان سے کسی باقی نہ ماندے نسل میں دجال نکلا گا''

اسی سے جڑی ایک کڑی حافظ سعید خان سے جو کہ خارجی تنظیم داعش کی جانب سے خراسان کا گورنر مقرر کیا گیا تھا امریکی وزارت دفاع 'پینٹاگان' نے پاکستان اور افغانستان میں سرگرم دولت اسلامی 'داعش' کے سربراہ سعید خان کی ہلاکت کی تصدیق کردی ہے محکمہ دفاع کا کہنا ہے کہ 'ولایت خراسان' کے سربراہ سعید خان کو فضائی حملہ میں ہلاک کیا گیا ہے

پینٹاگان کے ایٹمی انٹریکٹر اطلاعات گورنر ٹروبریگ کے حوالے سے اپنی رپورٹ میں العربیہ ایٹم بتایا کہ سعید خان کو جنوبی افغانستان کے صوبہ ننگر ہار میں امریکا اور افغان فوج کی مشترکہ کارروائی کے دوران ہلاک کیا گیا ہے انہوں نے بتایا

کے ولایت خراسان کے سربراہ کو 26 جولائی کو ننگر ہار کے علاقے اشین میں حملے کا نشانہ بنایا گیا تھا۔

العربیہ ایٹ نیٹ نے مقتول داعشی کمانڈر کے حالات زندگی اور اس کی عسکری کارروائیوں سے متعلق ایک رپورٹ میں روشنی ڈالی ہے۔

## ابتدائی زندگی

حافظ سعید خان سن 1972ء کو پاکستان کے زیر انتظام قبائلی علاقے ’’اورکزئی ایجنسی‘‘ میں پیدا ہوئے۔ ابتدائی تعلیم ایک مقامی مذہبی رہنما کے مدرسے ’’مکتب خانہ‘‘ سے حاصل کی۔ بعد ازاں مزید دینی تعلیم کی تکمیل نے شمال مغربی پاکستان کے قبائلی علاقے ننگو میں دارالعلوم الاسلامیہ میں داخلہ لیا۔

مدرسے دارالعلوم الاسلامیہ تحریک طالبان پاکستان کے موجودہ ترجمان شاہد اللہ شاہد کی وجہ سے بھی شہرت حاصل کرچکا ہے۔ تعلیم کی تکمیل کے بعد سعید خان نے شادی کی۔ اس وقت اس کے دو بیٹے اور ایک بیٹی تھیں۔

## تحریک طالبان پاکستان کا قیام

سن 2001ء میں نائن الیون حملوں کے بعد جب امریکا افغانستان میں طالبان حکومت پر ٹوٹ پڑا تو طالبان عناصر بھی منتشر ہو گئے۔ اس وقت سعید خان تحریک طالبان افغانستان میں شامل تھا۔ امریکی یلغار کے بعد اس نے افغانستان میں امریکی قبضے کے خلاف مسلح تحریک شروع کردی۔

وہ دو سال تک افغانستان میں مقیم رہا تاہم بعد ازاں اپنے کچھ دیگر ساتھیوں کے ہمراہ دو بار پاکستان آگیا اور تحریک طالبان پاکستان [ٹی ٹی پی] کی بنیاد رکھی۔

سعید خان کو تحریک طالبان پاکستان کے اہم ترین

بانی اراکین میں شمار کیا جاتا تھا انہوں نے تنظیم کے قیام کے بعد اپنے آبائی علاقے اورکزئی ایجنسی میں تحریک کی ذمہ داری بھی سنبھالی بیت اللہ محسود کو طالبان تحریک کا سربراہ مقرر کرنے میں بھی حافظ سعید اور اس کے ساتھیوں کا اہم کردار رہا بیت اللہ محسود نے سعید خان کو تحریک طالبان کی شوریٰ کا رکن اور بعد ازاں اورکزئی ایجنسی کا کمانڈر تعینات کیا

## طالبان میں اختلافات

بیت اللہ محسود کی امریکی ہارون حملہ میں ہلاکت کے بعد طالبان کی قیادت کے معاملہ پر طالبان کمانڈروں میں اختلافات پیدا ہوئے جس کے نتیجے میں تنظیم دو حصوں میں تقسیم ہو گئی ایک گروپ نے فقیر محمد حکیم محسود کی قیادت میں تنظیم قائم کی اور دوسرے نے ولی الرحمان گروپ کی حمایت شروع کر دی دونوں کمانڈر محسود قبیلہ سے تعلق رکھتے تھے حافظ سعید خان بھی ولی الرحمان گروپ میں شامل ہو گیا نومبر 2013ء کو حکیم اللہ محسود بھی امریکا کے ایک ہارون حملہ میں مارا گیا

حکیم اللہ کے قتل کے بعد تحریک طالبان کی قیادت کے حوالے سے کمانڈروں میں ایک نئی دوڑ اور مقابلہ شروع ہو گیا ایک گروپ نے حافظ سعید خان کو طالبان تحریک کا قاید منتخب کرنے کی کوشش کی تاہم آخر کار قرعہ فال ملا فضل اللہ کے نام نکلا

## اعتماد کا فقدان اور داعش کی

### بیعت

طالبان تحریک میں ہونے والی ٹوٹ پھوٹ اور کمانڈروں کے باہمی مفادات نے حافظ سعید خان کے راستے جدا کر دیے حافظ سعید خان کی تحریک طالبان سے علیحدگی کا ایک بڑا سبب اس کا پاکستان اور افغان حکومتوں کے ساتھ بات چیت کی سخت مخالفت بھی تھی

اس کا کہنا تھا کہ افغان اور پاکستان طالبان تحریکو کو دونوں ملکوں کی حکومتوں سے کسی قسم کی بات چیت نہیں کرنی چاہیے۔

یہی وجہ ہے کہ حافظ سعید خان کا تحریک طالبان پاکستان سے اعتماد اٹھ گیا اور اس نے 15 اکتوبر سنہ 2014ء کو پانچ دیگر طالبان کمانڈروں کے ہمراہ طالبان تحریک سے علیحدگی اختیار کر لی اور جنوری سنہ 2015ء کو داعشی خلیفہ ابو بکر البغدادی کے ہاتھ پر بیعت کا اعلان کر دیا اور ساتھ ہی ’’ولایت خراسان‘‘ کے نام پاکستان، بھارت، افغانستان اور بنگلہ دیش کے علاقوں پر مشتمل داعش کی تشکیل کا اعلان کیا۔

✖

جنوری 2015ء کو داعش کے ترجمان ابو محمد العدنانی کی طرف سے ایک ویڈیو فوٹیج جاری کی گئی جس میں کہا گیا کہ ’’ولایت خراسان‘‘ اب داعش کا حصہ ہے۔

ترجمان نے کہا کہ ولایت خراسان تنظیم کے تمام جہادیوں نے ان شرائط اور ضوابط کو تسلیم کر لیا ہے جو داعش پیش کرتی ہے۔ انہوں نے ’’امیر المؤمنین [داعشی خلیفہ] ابو بکر البغدادی کے ہاتھ پر بیعت کی ہے البغدادی نے ان کی بیعت قبول کر لی ہے۔ وہاں سے پاکستان اور افغانستان میں داعش کی سرگرمیوں کا آغاز ہوا۔

داعش کی جانب سے حافظ سعید خان کو والی خراسان [گورنر خراسان] مقرر کیا اور عبدالرؤف خادم المعروف ابو طلحہ کو ان کا نائب مقرر کیا گیا۔

## حافظ سعید خان کا انجام

جمعہ 12 اگست 2016ء کو پاکستان میں افغان سفیر عمر زخیل وال نے اعلان کیا کہ داعش کے سربراہ حافظ سعید خان کو ایک کارروائی میں ہلاک کر دیا گیا ہے۔

انہوں نے تصدیق کی کہ ولایت خراسان کے نام سے مشہور ہونے والی داعش کی ذیلی تنظیم کے سربراہ حافظ سعید خان کو اس کے متعدد ساتھیوں سمیت افغان صوبہ ننگر ہار میں 26 جولائی کو امریکا کے ایک بغیر پائلٹ ہونے والے طیارے کے ذریعے نشانہ بنایا گیا جس میں وہ ہلاک ہو گئے ہیں۔

افغان سفیر کے بیان پر ایک روز تک امریکا اور افغان حکومت خاموش رہی تاہم گزشتہ روز امریکی محکمہ دفاع نے بھی افغان سفیر کے دعوے کی تصدیق کردی۔

بشکریہ العربیہ